روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 2 مئی 2007ء 14 ربیع الثانی 1428 ہجری 2 ہجرت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 95

نجاشی کا جنازہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ حبشہ نجاشی کے مرنے کی خبر اسی دن دی تھی جس دن وہ فوت ہوئے۔ آپ عیدگاہ تشریف لے گئے۔ لوگوں کی صفیں بنوائیں اور چار تکبیروں کے ساتھ جنازہ پڑھایا۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الرجل ینعٰی الی اھل المیت حدیث نمبر:1168)

سیدنا حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فرزند

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب انتقال فرماگئے

آپ کو لمبا عرصہ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کے عہدہ جلیلہ پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی

احباب جماعت کو نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے پوتے، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت ام وسیم عزیزہ بیگم صاحبہ کے فرزند ارجمند، ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مورخہ 29/اپریل 2007ء بروز اتوار رات پونے نو بجے امرتسر ہسپتال میں اس دنیائے فانی سے انتقال فرماگئے۔ آپ کی عمر 80 سال تھی۔ چند دن پہلے آپ کو ہارٹ اٹیک اور بخار کی وجہ سے امرتسر ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹرز کے مطابق آپ کی حالت انتہائی تشویشناک تھی۔

آپ نے 21 سال کی عمر میں درویشانہ زندگی کا آغاز کیا۔ مورخہ 5 مارچ 1948ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کے مطابق آپ شام ساڑھے سات بجے پاکستان سے 14 افراد کے ساتھ قادیان پہنچے۔ درویشان قادیان کے لئے وہ زمانہ انتہائی صبر آزما اور غایت درجہ ابتلاء کا زمانہ تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک جگہ آپ کے بارے میں فرمایا کہ میں نے اپنا ایک بیٹا اس وادی غیر زرعٍ میں بسا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو کام کی توفیق دے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب عین جوانی میں بطور نمائندہ خاندان حضرت مسیح موعود قادیان میں تشریف لائے اور تاوفات اپنے اس فرض کو خوش اسلوبی اور اولوالعزمی سے نبھایا۔

آپ کی قادیان آمد کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مورخہ 6 مارچ 1948ء کو پاکستان تشریف لے آئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب پہلے ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے تھے۔ ان کے پاکستان آنے کے بعد 1948ء میں حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جٹ رفیق حضرت مسیح موعود ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کے عہدوں پر فائز ہوئے۔ حضرت مولانا صاحب کی وفات 21 جنوری 1977ء کو ہوئی، ان کی وفات کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان مقرر کئے گئے۔ درمیان میں 12 فروری 1986ء تا 28 جولائی 1986ء محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے۔ آپ کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم دوبارہ ناظر اعلیٰ کے عہدہ پر فائز ہوئے اور تاوفات اسی عہدہ پر خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔

آپ کی پیدائش یکم اگست 1927ء کو ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ آپ نے بزرگ اساتذہ سے خاص انتظام کے ماتحت دینی علوم حاصل کئے۔ آپ کو صدر انجمن احمدیہ قادیان میں متعدد خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ ناظر دعوت الی اللہ، ناظر تعلیم و تربیت اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (1948ء تا 1981ء) رہے۔ نیز یکم مارچ 1958ء کو قادیان میں وقف جدید کے قیام پر آپ پہلے انچارج وقف جدید مقرر ہوئے۔

آپ نے درویشان قادیان کی تعلیم و تربیت اور فلاح و بہبود کے بہت سے کام کئے، آپ خطابات اور خطبات جمعہ کے ذریعہ ان کی اصلاح و تربیت کے لئے کوشاں رہتے۔ آپ کا درویشوں سے ذاتی تعلق تھا، ان کے اور ان کے خاندانوں کا تعارف حاصل تھا، ہمہ وقت ان کے مسائل حل کرنے کی طرف توجہ رہتی۔ بھارت کی جماعتوں کے قیام و استحکام کے لئے آپ نے متعدد دورے کئے، ان کی تنظیم سازی کی اور جماعتی جلسوں میں شمولیت فرمائی۔ آپ کی قیادت میں دعوت الی اللہ کے ذریعہ بڑی تعداد میں افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ آپ بلند پایہ عالم دین، باکمال مقرر، حلیم الطبع، نرم اور مدبرانہ شخصیت اور قائدانہ صلاحیتوں کے حامل تھے۔ قادیان اور بیرون قادیان آپ کو غیروں کی طرف سے بے انتہا عزت اور احترام حاصل تھا وہ آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور آپ کی بزرگی اور حسن خلق کے مداح تھے۔

آپ نے 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قادیان آمد کے موقع پر احباب جماعت کے ساتھ فقیدالمثال استقبال کیا اور ان کی خدمت کے لئے سرگرم رہے۔

زمانہ درویشی میں آپ کی شادی محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب سے ہوئی۔ نکاح 26 دسمبر 1951ء کو ہوا۔ محترمہ سیدہ موصوفہ بقید حیات ہیں۔ اللہ ان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور صحت سے نوازے۔

محترمہ بیگم صاحبہ کے علاوہ لواحقین میں آپ نے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆محترمہ صاحبزادی امۃ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان اہلیہ محترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ۔

☆محترمہ صاحبزادی امۃ الکریم کوکب صاحبہ اہلیہ محترم کیپٹن (ر) ماجد احمد خان صاحب، سیکرٹری پراجیکٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ۔

☆محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر سید ابراہیم منیب احمد صاحب ربوہ۔

☆محترم صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب ورجینیا امریکہ

ادارہ الفضل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ و بچگان اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود سے دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں''۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

آنحضرتؐ کی زبردست قوت جذب نے جن کو کھینچا پاک صاف کر دیا

تسبیح و تقدیس، تحمید اور تہلیل کو لازم پکڑو اور پاک ہو جاؤ

رسول اللہؐ کے صحابہ نے اپنی جانیں اور اموال خدا کی راہ میں بے دریغ لٹا دیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27۔اپریل 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27۔اپریل 2007ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔جس میں صفت قدوس کے بیان کا سلسلہ جاری رکھا۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے احادیث کی روشنی میں روزانہ تسبیح و تقدیس، تحمید اور تہلیل کو لازم پکڑنے کا ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ کثرت سے ذکر الٰہی کیا کرتے تھے اور رسول کریم ﷺ نے انگلیوں کے پوروں پر گننے کا ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن یہ بولیں گی اور گواہی دیں گی۔ مختلف مواقع پر مختلف ذکر کے ساتھ دعا اور دم کرنے کا بھی ارشاد فرمایا ہے۔لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے اگر ہم اپنی ذات کو بھی صاف کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ضعفاء کے حقوق بھی ادا کریں۔کسی کا حق نہ مارا جائے یہ بھی تقدیس و تحمید کا ایک ذریعہ ہے۔عہدیدار، نگران، با اختیار اور با اقتدار اپنے زیر نگیں کمزور افراد کے حقوق ادا کریں اور ان کی حفاظت کریں۔حضور انور نے احادیث سے بعض مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ آپؐ کے ساتھ رہی۔آپؐ کی قوت قدسیہ سے فاقہ اور تنگی کی حالت کشائش میں بدل گئی۔یہ اسی لئے ہوتا تھا کہ صحابہؓ نے اطاعت کا بے مثال نمونہ قائم کیا تھا۔جب کوئی حکم سنتے تو اس پر عمل کرتے۔تحقیق اور پوچھ گچھ بعد میں کرتے۔جیسے کہ شراب کی حرمت کا واقعہ ہے کہ بلا تحقیق فوراً اطاعت کر دی اور مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی۔پاک دلوں کا فوری ردعمل یہی تھا کہ سوالات کرنے کی بجائے اطاعت کرتے اور فوراً عمل کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اس زمانے کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی بعثت سے قبل ہر قسم کی برائی عربوں میں موجود تھی۔یہاں تک کہ آپؐ کے پیغام توحید دینے پر آپ کو ایذاء پہنچانے لگ گئے تھے لیکن آنحضرت ﷺ نے صبر اور استقامت سے ان کا مقابلہ کیا اور بدی کو نیکی سے ٹال دیا۔پھر ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ انہوں نے اپنی جانیں اور مال قربان کر دیئے اور بکروں کی طرح ذبح کئے گئے۔خدا پر ایمان سے دل ایسے منور ہوئے کہ ان کی شرارتیں نیکیوں میں بدل گئیں انہیں رات عیاشیوں میں گزارنے کی بجائے عبادتوں میں لطف آنے لگا۔شراب کی جگہ نماز اور تسبیح نے لے لی۔یہ سب آنحضرت ﷺ کے انفاس قدسیہ کی زبردست قوت جذب تھی جس نے ان کو صاف و پاک کر دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا مقام ایسا تھا کہ آپ کو کتاب بھی وہ عطا کی گئی جو تمام کتب سماویہ سے اعلیٰ اور خوب تر تھی۔آنحضرت ﷺ کے ظہور سے سابقہ صداقتیں عمل کا روپ دھار گئیں اور یہ فیضان قیامت تک جاری ہے۔آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ کے فیضان سے آج بھی دل تسکین پاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ چار برس قبل جماعت احمدیہ نے وہ نظارہ دیکھا کہ کس طرح تمام ایمان والوں کو اکٹھا کر دیا گیا۔ان کے دل تسکین سے بھر دیئے گئے۔اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں خلیفہ کی محبت بھر دی اور خلیفہ کے دل میں جماعت کی محبت بھر دی۔جماعت اور خلافت ہمیشہ ایک وجود کی طرح رہے گی۔حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ ہمیں اپنے دلوں کو اس کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق پاک صاف رکھنا ہوگا۔تاکہ خدا تعالیٰ کی صفت قدوس سے حصہ پاتے رہیں خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ میں حضور انور نے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔کہ چند دنوں سے شدید علیل ہیں تشویشناک حالت ہے۔دل کا شدید دورہ ہوا ہے۔ڈاکٹرز بھی فکر مند ہیں۔دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔بہت قربانی کرنے والے وجود ہیں۔

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!!

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو "تحریک وقف" فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے!

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کیلئے کریں۔ چاہے پانچ سال کیلئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔لیکن "وقف" کر کے آگے آنا چاہئے۔"

پیارے آقا کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ خدمت دیتا ہے۔فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبۂ جات میں وقف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

- Cardiology
- Emergency / Trauma Centre
- Paediatrics.
- Medicine.
- Surgery.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تحریک جدید سے مراد

❁ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تحریک جدید دراصل (دین حق) کے احیاء کا نام ہے۔جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہوگئی تھی۔ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے۔"

(مطالبات صفحہ 3)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

عورت ایک مظلوم ہستی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی عورتوں کے حقوق سے متعلق فرماتے ہیں:۔

"مرد یاد رکھیں کہ عورت ایک مظلوم ہستی ہے۔اس کے ساتھ محبت اور شفقت کے سلوک سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔اس لئے رسول کریم ﷺ نے فرمایا خیر کم خیر کم لاھلہ یعنی تم میں سے بہتر وہ ہے کہ جو اپنے اہل و عیال سے بہتر سلوک کرتا ہے"۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم ص 160)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

❁ مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 9/اگست 2007 ہے۔والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ولدیت۔تاریخ پیدائش۔ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18۔اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20,19۔اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 17۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 22۔اگست 2007ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 27۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔پوسٹ کوڈ:35460

فون:047-6212473-047-6213322

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

خطبہ جمعہ

خدا مالک ہے جزا سزا کے دن کا۔ ایک رنگ میں اسی دنیا میں بھی جزا سزا ملتی ہے۔ مالک ایک ایسا لفظ ہے جس کے مقابل پر تمام حقوق مسلوب ہو جاتے ہیں اور کامل طور پر اطلاق اس لفظ کا صرف خدا پر ہی آتا ہے

اپنے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات کا صحیح فہم وادراک عطا فرمائے، اپنی مالکیت کی حقیقت کی سمجھ عطا فرماتے ہوئے ہمارے سے ایسے اعمال کروائے جو ہمیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے وارث بنائیں اور اس کی سزا سے ہم ہمیشہ بچے رہنے والے ہوں

اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ اور اس حوالہ سے اہم نصائح

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کی بیوہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ کی وفات پر مرحومہ کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16 / مارچ 2007ء (16 / امان 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زمین وآسمان کی بادشاہت صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہ مالکِ کُل ہے، تمام کائنات اس کے اشارے پر چل رہی ہے۔ وہ اِس دنیا میں بھی تمہارا مالک ہے اور مرنے کے بعد بھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے حکموں پر عمل کرو تا کہ اِس دنیا میں بھی میری خوشنودی حاصل کر سکو اور اگلے جہان میں بھی جب تمہارے متعلق آخری جزا سزا کا فیصلہ ہوگا، میری رضا کے حصول کے لئے کئے گئے اعمال کی وجہ سے میری جنتوں کے وارث ٹھہر سکو۔ پس یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ جیسا کہ اکثر اللہ تعالیٰ کی ہستی کو نہ ماننے والے سمجھتے ہیں کہ اگلے جہان میں تو پتہ نہیں کیا ہونا ہے یا کچھ ہونا بھی ہے کہ نہیں، سوال جواب بھی ہونے ہیں کہ نہیں، جزا سزا بھی ملنی ہے کہ نہیں، کچھ ہے بھی کہ نہیں، اس لئے دنیا میں جو دل چاہتا ہے کئے جاؤ۔ اگر یہ لوگ غور کریں تو دیکھیں گے کہ اس دنیا میں بھی ہزاروں آفات ایسی ہیں جن سے ہر روز لوگ گزرتے ہیں اور اس دنیا میں بھی اس کی وجہ سے جزا سزا حاصل کرتے ہیں۔ یہی نہیں، یہ چیزیں یہ بتاتی ہیں کہ جب اس دنیا میں جزا سزا ہے تو برائیوں میں یا ان اعمال کے کرنے کی وجہ سے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اور ان پر اصرار کرنے کی وجہ سے اگلے جہان میں بھی اللہ تعالیٰ عذاب دے سکتا ہے اور وہ اس کے سزاوار ٹھہر سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (۔) (الفاتحہ: 4)۔ خدا مالک ہے جزا سزا کے دن کا، ایک رنگ میں اسی دنیا میں بھی جزا سزا ملتی ہے۔ ہم روزمرّہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ چور چوری کرتا ہے۔ ایک روز نہ پکڑا جاوے گا، دو روز نہ پکڑا جاوے گا، آخر ایک روز پکڑا جائے گا اور زندان میں جائے گا''۔ یعنی قید میں ڈالا جائے گا ''اور اپنے کئے کی سزا بھگتے گا۔ یہی حال زانی، شراب خور اور طرح طرح کے فسق وفجور میں بے قید زندگی بسر کرنے والوں کا ہے کہ ایک خاص وقت تک خدا کی شان ستاری ان کی پردہ پوشی کرتی ہے۔ آخر وہ طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور دکھوں میں مبتلا ہو کر ان کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے اور یہ اس اُخروی دوزخ کی سزا کا نمونہ ہے۔ اسی طرح سے جو لوگ سرگرمی سے نیکی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی اور فرمانبرداری ان کی زندگی کا اعلیٰ فرض ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ ان کی نیکی کو بھی ضائع نہیں کرتا اور مقررہ وقت پر ان کی نیکی بھی پھل لاتی اور بار آور ہو کر دنیا میں ہی ان کے واسطے ایک نمونے کے طور پر مثالی جنت حاصل کر دیتی ہے۔ غرض جتنے بھی بدیوں کا ارتکاب کرنے والے فاسق، فاجر، شراب خور اور زانی ہیں ان کو خدا کا اور روز جزا کا خیال آنا تو درکنار، اسی دنیا میں ہی اپنی صحت، تندرستی، عافیت اور اعلیٰ قویٰ کھو بیٹھتے ہیں اور پھر بڑی حسرت اور مایوسی سے ان کو زندگی کے دن پورے کرنے پڑتے ہیں۔ سِل، دق، سکتہ اور رعشہ اور اَور خطرناک امراض ان کے شامل حال ہو کر مرنے سے پہلے ہی مر رہتے اور آخر کار بے وقت اور قبل از وقت موت کا لقمہ بن جاتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 641-642 جدید ایڈیشن)

اس زمانے میں دیکھیں کتنے ہیں جو ان غلطیوں اور گناہوں کی وجہ سے سزا بھگت رہے ہوتے ہیں۔ بعض تو ان میں سے ایسے ہوتے ہیں، کوئی نہ کوئی ان میں نیکی کی رگ ہوتی ہے، جن کو خیال آ جاتا ہے، اپنی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں اور اس دنیا کی سزا کے نمونے سے ہی عبرت حاصل کرتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں تو اخروی سزا سے بچ جاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ برائیوں پر اصرار کرنے والے ہیں انہیں ان برائیوں کا اصرار لے ڈوبتا ہے۔ اپنی دنیا بھی خراب کرتے ہیں اور آخرت بھی خراب کرتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا شرابی ہیں، شراب کی وجہ سے اپنی طاقتیں ضائع کر دیتے ہیں، دماغی صلاحیتیں کھو دیتے ہیں۔ یہ شراب پینے والے جب شراب پی رہے ہوتے ہیں ان کے دماغ کے ہزاروں لاکھوں خلیے اور سیل (Cell) ہیں جو ساتھ ساتھ ضائع ہو رہے ہوتے ہیں اور یہ سب اس لئے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حدود کو توڑنے والے ہیں۔

پھر اس زمانے میں جو ایڈز (Aids) کی بیماری ہے، یہ بھی بہت بڑی تباہی پھیلا رہی ہے۔ جب انسان اپنی پیدائش کے اصل مقصد کو بھول کر جانوروں کی طرح صرف نفسانی خواہشات کا غلام ہو جائے تو پھر وہ جو مالک ہے جس نے انسان کے اور حیوان کے درمیان فرق کے لئے حدود قائم کی ہوئی ہیں وہ اپنی صفت مالکیت کے تحت اس دنیا میں بھی سزا دے دیتا ہے اور آخرت میں ان حدود کو توڑنے کی وجہ سے کیا سلوک ہونا ہے وہ بہتر جانتا ہے۔ پس انسان جس کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اس کو یہ سوچنا چاہئے کہ اپنے پیدا کرنے والے کے قانون پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے وہ کس قدر تباہی کی طرف جا رہا ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے یہاں تو آتا ہی ہے آئندہ جہان میں بھی آ سکتا ہے۔ اس لئے صرف یہ سوچ کر کہ اگلا جہان پتہ نہیں ہے بھی کہ نہیں اور اس میں کوئی سزا ملنی بھی ہے کہ نہیں، غلاظتوں اور گناہوں میں پڑ جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایسے لوگوں کو پھر غلط کاریوں اور گناہوں کی وجہ سے اس دنیا میں بھی سزا ملتی ہے۔ لیکن اگر احساس ہو کہ سزا ہے تو پھر آدمی اصلاح کی کوشش بھی کرتا ہے۔ بعض

لوگوں کی تو یہ حس ہی ختم ہو جاتی ہے۔ جانور پن پوری طرح حاوی ہو جاتا ہے اور باوجود اس سزا سے گزرنے کے یہ احساس پیدا نہیں ہوتا کہ ہم کن غلاظتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ پس ہر عقلمند انسان کو اپنے ماحول کے نمونوں کو دیکھ کر عبرت پکڑنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جو جزا سزا کے دن کا مالک ہے انسان کی غلطیوں کی وجہ سے بعض کو اس دنیا میں بھی سزا کے جو نمونے دکھاتا ہے تو یہ بات ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والی اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئے۔

ان ملکوں میں بعض برائیاں ایسی ہیں جن سے بچنے کے لئے خاص طور پر نوجوانوں کو بہت کوشش کرنی چاہئے۔ شروع شروع میں بعض چھوٹی چھوٹی برائیاں ہوتی ہیں پھر بڑی برائیوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور پھر اگر ان حرکتوں کے بدنتائج اس دنیا میں بھی ظاہر ہو جائیں تو یہ جہاں ایسے لوگوں کے لئے سزا ہے وہاں ان کے ماں باپ عزیزوں رشتہ داروں خاندان کو بھی معاشرے میں شرمسار کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو بھی معاشرے کی نظروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پس ان چیزوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں قائم کرتے ہوئے، اس بات کا احساس کرتے ہوئے کہ وہ گناہوں سے بچانے والا بھی ہے اور گناہوں کو معاف کرنے والا بھی ہے، نیکیوں کی توفیق دینے والا بھی ہے اور نیکیوں کا بہترین اجر دینے والا بھی ہے، اس کے سامنے جھکے رہنا چاہئے، اس سے مدد مانگنی چاہئے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (الزمر:7) یہ ہے اللہ تمہارا ربّ اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں الٹے پھرائے جاتے ہو۔ توجہ کرو اپنے خدا کی طرف کہ اُسی کی طرف جانا ہے۔ پس اپنے پیدائش کے مقصد کو سمجھ کر اس کے بتائے ہوئے احکامات کی نافرمانی نہ کرو۔ ہر ایک عقلمند انسان کو پتہ ہونا چاہئے کہ اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ:108) کیا تو نہیں جانتا کہ وہ اللہ ہی ہے جس کی آسمان اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ کو چھوڑ کر تمہارے لئے کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔

پس آسمان اور زمین کی بادشاہت اسی واحد اور لاشریک خدا کی ہے تو یہ بات بھی اُسی کو زیب دیتی ہے کہ اس کی عبادت بھی کی جائے اور اس کے احکامات پر عمل بھی کیا جائے۔ کیونکہ اس کے علاوہ کوئی نہیں جو تمہارا بہترین دوست اور مددگار رہو۔ جو کل عالم کا، زمین و آسمان کا مالک ہے، بادشاہ بھی ہے جب وہ کسی کا دوست اور مددگار ہو جائے تو پھر اس کو اور کیا چاہئے۔ کیا تم اس کے مقابلے میں دنیا کی عارضی چیزیں اور ادنیٰ خواہشات اور شیطان کا غلط کاموں کے لئے بہکانہ اور اس کی جھولی میں گرنا جو مالک ارض وسماء ہے اختیار کرو گے۔ پس اللہ تعالیٰ مختلف طریقوں سے ہمیں سمجھاتا ہے کہ مَیں جو مالکِ کُل ہوں مجھے چھوڑ کر تم کن باتوں میں پڑنے کی کوشش کر رہے ہو۔ آج دنیا کے تمام فسادا سی اہم نکتے کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہیں۔ آج اگر دنیا اس حقیقت کو سمجھ لے کہ سوائے ایک خدا کے جو مالک یوم الدین ہے مکمل مالکیت اسی کی ہے، وہی مالک حقیقی ہے، اس کی زمین و آسمان پر بادشاہت قائم ہے تو دنیا کے یہ تمام فتنے اور فساد ختم ہو جائیں۔

پس اگر انسان خدا تعالیٰ کی حقیقی مالکیت کو اپنے اوپر تسلیم کر لے تو پھر اس کا خوف بھی پیدا ہو گا۔ پھر یہ احساس ہو گا کہ ایک خدا ہے جس کی ہمیں عبادت بھی کرنی ہے، جس کے احکامات پر عمل بھی کرنا ہے کیونکہ جزا سزا کا ہمارے ساتھ سلوک ہونا ہے تو پھر ہی نیک اعمال بجالانے کی طرف توجہ بھی ہو گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’یاد رہے کہ مالک ایک ایسا لفظ ہے جس کے مقابل پر تمام حقوق مسلوب ہو جاتے ہیں اور کامل طور پر اطلاق اس لفظ کا صرف خدا پر ہی آتا ہے کیونکہ کامل مالک وہی ہے۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 23)

پس دنیا میں تو کوئی ایسی ہستی نہیں جس کے لئے انسان تمام حقوق چھوڑتا ہے۔ بادشاہوں کے مقابل پر بھی رعایا کے کچھ حقوق ہوتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے مقابلے پر کوئی حق نہیں ہے۔ یعنی حق کا مطالبہ کوئی نہیں کر سکتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات پر عمل کرنے والوں کے لئے بعض حقوق خود اپنے پر فرض کر لئے ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرے، اس کی عبادت کرے، کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائے تو اللہ نے پھر اپنے پر یہ فرض کر لیا ہے کہ اس کو اپنی جنت میں جگہ دے۔ پس حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا، اس کی عبادت کرنا، اس کا شکرگزار رہنا، اس کا خوف رکھنا، صرف اس لئے نہیں کہ اگلے جہان میں ہمارے ساتھ کیا سلوک ہونا ہے، وہیں تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ جزا سزا کا سلوک کرتا ہے۔ نیک کام کرنے والوں کو نوازتا ہے۔ برائیاں کرنے والوں کو سزا دیتا ہے۔ مختلف طریقوں سے اپنے بندوں کے امتحان لیتا ہے اور اس میں پورا اترنے والوں کو اس کی بہترین جزا دیتا ہے اور جو اس کی مالکیت کی بجائے اپنی مالکیت جتاتے اور اس کے ناشکرگزار بندے بنتے ہیں تو بعض وقت وہ اس دنیا میں ہی ان کو سزا بھی دیتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل کے تین آدمی تھے۔ ایک کوڑھی، دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی آزمائش کے لئے ان کے پاس انسانی شکل میں ایک فرشتہ بھیجا۔

پہلے وہ کوڑھی کے پاس گیا اور اس سے کہا تجھے کیا چیز پسند ہے؟ اس نے جواب دیا خوبصورت رنگ، خوبصورت جلد، میری وہ بدصورتی جاتی رہے جس کی وجہ سے لوگوں کو مجھ سے گھن آتی ہے۔ اس فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کی بیماری جاتی رہی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کے جلوے تھے اور خوبصورت رنگ اس کو مل گیا۔ پھر فرشتے نے کہا کون سا مال تجھے پسند ہے؟ اس نے اونٹ یا گائے کا نام لیا۔ اسے اعلیٰ درجہ کی دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں دے دی گئیں۔ فرشتے نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تیرے مال میں برکت دے۔

پھر وہ گنجے کے پاس گیا اور اس سے کہا کون سی چیز تجھے پسند ہے؟ اس نے جواب دیا خوبصورت بال اور گنجے پن کی بیماری چلی جائے جس کی وجہ سے لوگوں کو مجھ سے گھن آتی ہے۔ فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس کی بیماری جاتی رہی اور خوبصورت بال اس کے اُگ آئے۔ پھر فرشتے نے کہا کون سا مال تجھے پسند ہے؟ اس نے کہا گائیں۔ فرشتے نے اس کو گابھن گائیں دے دیں یعنی ایسی گائیں جو بچے دینے والی تھیں اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت دے۔

پھر وہ اندھے کے پاس گیا اور کہا تجھے کون سی چیز پسند ہے؟ اس نے کہا مَیں چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ میری نظر کو لوٹا دے تاکہ میں لوگوں کو دیکھ سکوں۔ فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نظر واپس دے دی۔ پھر فرشتے نے پوچھا کون سا مال تجھے پسند ہے؟ اس نے جواب دیا بکریاں۔ چنانچہ خوب بچے دینے والی بکریاں اسے دے دی گئیں۔ پس ان تینوں کے پاس اونٹ گائے اور بکریاں خوب پھلی پھولیں۔ جس نے اونٹ مانگے تھے اس کے ہاں اونٹوں کی قطاریں لگ گئیں۔ اسی طرح گائیوں کے گلوں اور بکریوں کے ریوڑوں سے وادیاں بھر گئیں۔

کچھ مدت کے بعد فرشتہ کوڑھی کے پاس خاص غریبانہ شکل وصورت میں آیا اور کہا مَیں غریب آدمی ہوں میرے تمام ذرائع ختم ہو چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی مدد کے سوا آج میرا کوئی وسیلہ نہیں جس سے مَیں منزل مقصود تک پہنچ سکوں۔ مَیں اس خدا تعالیٰ کا واسطہ دے کر ایک اونٹ مانگتا ہوں جس نے تجھ کو خوبصورت رنگ دیا ہے، ملائم جلد دی ہے اور بے شمار مال غنیمت دیا ہے۔ اس پر اس نے کہا مجھ پر بہت ساری ذمہ داریاں ہیں۔ مَیں ہر ایک کو کس طرح دے سکتا ہوں۔ انسان نما فرشتے نے

کہا۔ تُو وہی کوڑھی غریب اور محتاج نہیں ہے جس سے لوگوں کو گھن آتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے صحت عطا فرمائی اور مال دیا۔ اس پر وہ بولا تم کیسی باتیں کرتے ہو۔ مال تو مجھے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملا ہے یعنی میں خاندانی امیر ہوں۔ اس پر فرشتے نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے ویسا ہی کر دے جیسا تو پہلے تھا۔

پھر وہ گنجے کے پاس آیا اور اس کو بھی وہی کہا جو پہلے کو کہا تھا۔ اس نے بھی وہی جواب دیا جو پہلے نے دیا تھا۔ اس پر فرشتے نے کہا اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے ویسا ہی کر دے جیسا تو پہلے تھا۔ ان دونوں کا حال اس جھوٹ کی وجہ سے اور حق ادا نہ کرنے کی وجہ سے ویسا ہی ہو گیا۔

پھر وہ فرشتہ اسی ہیئت اور صورت میں اندھے کے پاس آیا اور اسے مخاطب کر کے کہا۔ مَیں غریب مسافر ہوں سفر کے ذرائع ختم ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے سوا منزل مقصود تک پہنچنے کا کوئی وسیلہ نہیں پاتا۔ تجھ سے مَیں اس خدا کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں جس نے تجھے نظر واپس دے دی اور تجھے مال و دولت سے نوازا۔ اس آدمی نے کہا بے شک میں اندھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دیا ہے جتنا چاہو اس مال میں سے لے لو اور جتنا چاہو چھوڑ دو۔ سب کچھ اسی کا دیا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم آج جو کچھ بھی تم لو اس میں سے مَیں کسی قسم کی تکلیف اور تنگی محسوس نہیں کروں گا۔ اس پر اس انسان نما فرشتے نے کہا اپنا مال اپنے پاس رکھو یہ تو تمہاری آزمائش تھی۔ اللہ تعالیٰ تجھ سے خوش ہے اور تیرے دوسرے ساتھیوں سے ناراض ہے۔ تُو اس کی رحمت کا مستحق ہے اور وہ اس کے غضب کے مورد بن گئے۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب حدیث ابرص...... مسلم کتاب الزھد)

تو اللہ تعالیٰ کا یہ غضب ان لوگوں پر اس دنیا میں نازل ہو گیا اور جس نے نیکی کی تھی اس کو اللہ تعالیٰ نے یہاں بھی اجر عطا فرمایا۔

پس اللہ تعالیٰ کی مالکیت کا تصور ہمیشہ رہنا چاہئے۔ جب وہ اپنے فضل سے دیتا ہے تو ایک مومن کے دل میں ہمیشہ یہ تصور ابھرتا ہے کہ یہ سب کچھ دینے والا اصل مالک اللہ تعالیٰ ہے، اس لئے میرے پر فرض بنتا ہے کہ اس کی راہ میں جس طرح اس نے حکم دیا ہے خرچ کروں لیکن مال کی محبت اللہ تعالیٰ کی راہ میں حائل ہو جاتی ہے۔ حالانکہ حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے اور دنیادار ڈرتے ہیں۔ یہ خیال نہیں رہتا کہ وہ مالک ہے جس نے پہلے دیا وہ آئندہ بھی دے سکتا ہے۔ اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اس کی بجائے وہ ڈر کر بخل اور کنجوسی سے کام لیتے ہیں اور پھر ایسے لوگوں کو جیسا کہ ابھی مثال میں بھی دیکھا اللہ تعالیٰ پکڑتا ہے اور ان کا مال ان کے ہاتھ سے جاتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (یٰسٓ: 72) کیا انہوں نے دیکھا نہیں ہم نے اس میں سے جو ہمارے دست قدرت نے بنایا ان کی خاطر مویشی پیدا کئے۔ پس وہ اس کے مالک بن گئے۔ پس یہ جو اللہ تعالیٰ نے انعام دیا ہے اور تمہیں جائیدادوں اور مویشیوں کا مالک بنایا ہے یہ بات شکرگزار بنانے والی ہونی چاہئے اور ہمیشہ یہ خیال رہے کہ اصل مالک تو اللہ تعالیٰ ہے جس نے مجھے ان چیزوں کا مالک بنایا ہے۔ جس نے دنیا کا یہ عارضی سامان ہمارے سپرد کیا ہے اور اس کی ملکیت ہمیں دی ہے اور ملکیت کی شکرگزاری کا یہ حق ہے جو اس طرح ادا ہو سکتا ہے جس طرح اس اندھے نے ادا کیا، جب یہ صورت ہو تو پھر جو اصل مالک ہے اور تمام قدرتوں کا مالک ہے اپنے انعامات سے نوازتا ہے اور یہ انعام ایمان پر قائم کرنے والے ہوتے ہیں اور اس کی عبادت کی طرف توجہ دلانے والے ہوتے ہیں۔ ورنہ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بعض اوقات ذلیل و رسوا کرتا ہے۔ اس کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے اس کی مالکیت کے اظہار کے لئے اور اس کی مالکیت کی صفت سے حصہ لینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک دعا بھی سکھائی ہے تاکہ ہم ہمیشہ اس کے فضلوں کے حصہ دار بنتے رہیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (آل عمران: 27) تُو کہہ دے اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک تو جسے چاہے فرمانروائی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے فرمانروائی چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے عزت بخشتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

پس یہ بات ہمیشہ سامنے رہے اگر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی نہ کی جائے اس کے حکموں پر عمل نہ کیا جائے تو وہ جو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے جس کے سامنے نہ حکومتیں کوئی چیز ہیں، نہ دولتیں کوئی چیز ہیں وہ اگر کمزوروں کا بھی مددگار بن جائے تو ان کو بھی عزت کے مقام پر کھڑا کر دیتا ہے اور طاقتوروں اور دولتمندوں کو رسوا اور ذلیل کر دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی اور قومی طور پر بھی سمیٹنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ اس کے احکامات پر عمل کیا جائے۔ وہ سب قدرتوں کا مالک ہے۔ وہ سب خیر کا سرچشمہ ہے۔ اس نے ہمیں یہی حکم دیا ہے کہ میرے احکامات پر عمل کرو تاکہ میری رضا حاصل کرنے والے بنو۔..........

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''پانچواں سمندر مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (کی صفت) ہے اور اس سے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ (۔) (الفاتحۃ:7) کا جملہ مستفیض ہوتا ہے کیونکہ خداتعالیٰ کے غضب اور اس کے (انسان) کو ضلالت اور گمراہی میں چھوڑ دینے کی حقیقت لوگوں پر مکمل طور پر جزا اور سزا کے دن ہی ظاہر ہوگی۔ جس دن اللہ تعالیٰ اپنے غضب اور انعام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا اور ان کو اپنی طرف سے ذلّت دے کر یا عزت دے کر ظاہر کر دے گا۔ اور اس حد تک اپنے آپ کو ظاہر کر دے گا کہ اس طرح کبھی اپنے وجود کو ظاہر نہیں کیا ہوگا۔ اور (خدا کی راہ میں) سبقت لے جانے والے یوں دکھائی دیں گے جیسے میدان میں آگے بڑھا ہوا گھوڑا۔ اور گنہگار اپنی کھلی کھلی گمراہی میں نظر آئیں گے اور اُس دن منکروں پر واضح ہو جائے گا کہ وہ درحقیقت غضب الٰہی کے مورد تھے اور اندھے تھے۔ اور جو اس دنیا میں اندھا رہے گا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔ لیکن اس دنیا کی نابینائی مخفی ہے اور جزا سزا کے دن وہ ظاہر ہو جائے گی۔ پس جن لوگوں نے انکار کیا اور ہمارے رسول کی ہدایت اور ہماری کتاب (قرآن کریم) کے نور کی پیروی نہ کی اور اپنے باطل معبودوں کی اتباع کرتے رہے وہ ضرور اللہ تعالیٰ کے غضب کو دیکھیں گے اور جہنم کے جوش اور اس کی خوفناک آواز کو سنیں گے اور اپنی گمراہی اور کج روی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ اپنے آپ کو لنگڑے کانے جیسے پائیں گے اور جہنم میں داخل ہوں گے جہاں وہ لمبا عرصہ رہیں گے اور ان کا کوئی شفیع نہیں ہوگا۔ اس آیت میں اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ (خدا کا) اسم مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ دو پہلوؤں والا ہے۔ وہ جسے چاہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ پس تم دعا کرو کہ وہ ہدایت یافتہ بنا دے''۔

(ترجمہ از عربی عبارت تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 1 صفحہ 116-117 حاشیہ۔ کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 118-119)

پس جہاں اپنے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات کا صحیح فہم و ادراک عطا فرمائے، اپنی مالکیت کی حقیقت کی سمجھ عطا فرماتے ہوئے ہمارے سے ایسے اعمال کروائے جو ہمیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے وارث بنائیں۔ اس کی سزا سے ہم ہمیشہ بچے رہنے والے ہوں اور وہ اپنی ہدایت کی راہیں ہمیشہ ہمیں دکھاتا رہے۔.......... اور بالعموم دنیا کے لئے بھی دعا کریں، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خدا کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے جو مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ہے تاکہ اس کی پکڑ سے بچ سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:

آج بھی ایک افسوسناک خبر ہے محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ جو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کی بیوہ تھیں وہ امریکہ میں 13 /مارچ کو وفات پا گئی ہیں۔ ان کا جنازہ یہاں آئے گا اس کے بعد پاکستان لے جایا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

یہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے تایا چوہدری غلام حسین صاحب کی بیٹی تھیں۔ شادی سے پہلے بھی ان کا رشتہ تھا۔ وہ بھی بڑے دیندار آدمی تھے۔ امۃ الحفیظ صاحبہ کی پیدائش سے قبل ان کے والد نے رؤیا میں دیکھا تھا کہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے اور ان کے سامنے رکی ہے۔ ایک لڑکی باہر آئی ہے اور اس نے السلام علیکم کہا۔ جس پر ان کی پیدائش کے وقت ان کا نام امۃ الحفیظ رکھ دیا اور یہ چونکہ جھنگ کے رہنے والے تھے اس لئے وہیں تعلیم حاصل کی اور حضرت مصلح موعود نے ان کا ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے ساتھ نکاح پڑھایا تھا۔ اس کے بعد جب ڈاکٹر صاحب یہاں آ گئے تھے تو ڈاکٹر صاحب کے ساتھ یہاں رہیں اور UK میں ان کی لجنہ میں کافی لمبا عرصہ خدمات ہیں۔ تقریباً 28 سال بحیثیت صدر لجنہ UK انہوں نے خدمات انجام دیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کو آرگنائز کیا۔ عورتوں کی تربیت کے لئے بڑے آرام سے پیار سے سمجھانے والی تھیں۔ بڑی نرم مزاج تھیں اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ اسی طرح ان کا خلافت سے بڑا وفا اور اطاعت کا تعلق تھا۔ بڑے نیک جذبات رکھتی تھیں اور بڑی عاجزی سے ملا کرتی تھیں۔ اسی طرح نظام جماعت سے بھی بڑا والہانہ تعلق تھا۔ بڑی سادہ، صبر کرنے والی اور منکسر المزاج تھیں، بڑی دعا گو تھیں اور ایسے دعا کرنے والے لوگوں میں شامل تھیں جن کو میرا خیال ہے اور میرا ان کے ساتھ چند سال کا تجربہ ہے کہ ان کو دعا کے لئے کہو تو تسلی ہوتی تھی کہ دعا کے لئے کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ ان کے پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ انہوں نے اللہ کے فضل سے بچوں کی بھی اچھی تربیت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو بھی اپنے والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد رفیع جنجوعہ صاحب

میرے بھائی ڈاکٹر محمد شفیع صاحب آف سادھوکی

ڈاکٹر محمد شفیع صاحب عمر میں مجھ سے بڑے تھے۔ مروجہ تعلیم کے بعد اپنے بڑے بھائی ماسٹر محمد نذیر صاحب سے طب پڑھنا شروع کی۔ بھائی صاحب نے انہیں حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حکیم قطب الدین صاحب کے پاس طب کی مزید تعلیم کے لئے قادیان بھیج دیا۔ قریباً دو سال حکیم محترم سے طب پڑھی ان کی صحبت میں رہے۔ وہاں سے بڑے بھائی صاحب نے بغرض سند طبیہ کالج لاہور میں داخل کروا دیا۔ طبیہ کالج سے سند حاصل کر کے گھر آ کر پریکٹس شروع کر دی۔

بڑے بھائی ماسٹر محمد نذیر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں دعا اور مشورہ کے لئے خط لکھا کہ میرا چھوٹا بھائی حکیم حاذق کر کے گھر آ گیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ کسی بڑے قصبہ میں انسانیت کی خدمت کرے۔

ایک ماہ بعد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے خط آیا کہ حضور نے قصبہ کی بجائے ایک چھوٹے سے گاؤں موضع مہے چٹھہ میں وہاں کی جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے آپ کے بھائی کو مستقل واقف زندگی کے طور پر مقرر فرمایا ہے۔ وہاں آپ کا بھائی چلا جائے۔

بھائی صاحب حضور کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے موضع مہے چٹھہ پہنچ گئے۔ اس پورے گاؤں کے تین بھائی واحد مالک تھے۔ پورا گاؤں ان کے مزارع کے طور پر کام کرتا۔ گاؤں کی بیت ان بھائیوں کی ملکیت تھی۔ باری باری نمازوں کی ادائیگی میں دشواری تھی۔ بھائی صاحب نے اپنی الگ ایک چھوٹی سی کچی بیت الذکر تعمیر کرا کر آزادی سے پانچوں نمازوں اور جمعہ وغیرہ کی ابتدا کر دی۔ احمدی غیر احمدی تمام لڑکے لڑکیاں اسی بیت میں بھائی صاحب سے قرآن مجید پڑھتے۔ یوں اس جماعت کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہوگیا۔

یہ گاؤں ایک دور افتادہ علاقہ میں واقع تھا۔ کوئی شہر، کوئی سٹیشن کوئی سڑک نزدیک نہ تھی۔ دور دور تک کوئی حکیم، ڈاکٹر نہ تھا۔ اس وجہ سے بھائی صاحب کی حکمت بھی خوب چمکی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کے طفیل بھائی صاحب کے ہاتھ میں خدا نے شفا بھی رکھ دی اور ان کی حکمت قرب و جوار میں مشہور ہوگئی۔ بلکہ یہ ایک چھوٹا سا گاؤں حضور کی دعا کے طفیل بہت مشہور ہوگیا۔

بھائی صاحب نے باقاعدہ سلسلہ کے نظام کو جماعت میں رائج کر دیا۔ مرکز سے رسیدیں، رجسٹر کھاتے وغیرہ منگوا کر چندوں کی وصولی کا آغاز کیا۔ خود وصیت کی۔ جماعت کے چند دوستوں سے وصیت کروائی۔ وہاں کے صدر چوہدری تاج دین صاحب مقرر ہوئے۔ اس طرح جماعت احمدیہ مہے چٹھہ مکمل طور پر جماعتی نظام سے منسلک ہوگئی۔

1947ء میں پاکستان بن گیا۔ قادیان بھی محفوظ نہ رہا۔ خلیفۃ المسیح الثانی لاہور آ چکے ہوئے تھے۔

ہماری مستورات جب رتن باغ اور جودھامل بلڈنگ کے پاس ٹرکوں سے اتریں۔ تو لوگ انہیں باپردہ اترتے دیکھ کر حیران رہ جاتے۔ کہ ہمارے بڑے بڑے سجادہ نشینوں کی مستورات کے پردے نہیں رہے۔ مگر ان کی ہر عورت برقعوں میں ملبوس انڈیا سے پاکستان آرہی ہے۔

احمدیوں کا ریفیوجی کیمپ رتن باغ بن گیا۔ بھائی صاحب نے خاکسار کو لاہور بھیج کر چند فیملیوں کو منگوا کر اپنے گاؤں کی پراپرٹی دلا دی۔ گھر کی آبادی کے لئے تمام سامان مہیا کر دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے اجازت لے کر بھائی صاحب سادھوکی چلے آئے۔

وہاں آ کر سادھوکی میں چار پانچ مہاجر احمدی بھائیوں کو سیٹ کرا کر جماعت احمدیہ سادھوکی کی بنیاد رکھ دی۔ مزید احمدی چند فیملیوں کو لاہور سے منگوا کر قیام پور اور بیداد پور میں آباد کرا دیا۔

سادھوکی جماعت چونکہ جی۔ ٹی۔ روڈ پر واقع ہے۔ آمد و رفت کی آسانی تھی۔ سادھوکی پورے علاقے کے احمدیوں کا مرکز بن گیا۔

سادھوکی آ کر بھائی صاحب کی شادی ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے پانچ بیٹوں اور ایک بیٹی کی نعمت سے نوازا۔ پاس ہی موضع راجہ میں ہائی سکول تھا۔ سب بچوں نے میٹرک اسی سکول سے کیا۔ اس کے بعد لاہور کے کالجوں میں داخل ہو کر پہلے بیٹے نے ایم۔ اے دوسرے نے ایل ایل بی تیسرے نے انجینئرنگ اور چوتھا بیٹا ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کی ڈگری لے کر ڈاکٹر بن گیا۔ سب سے چھوٹا ایم۔ اے کر کے گوجرانوالہ میں لیکچرار لگ گیا۔ بیٹی نے جبکہ نزدیک لڑکیوں کا کوئی سکول نہ تھا۔ بھائیوں کے ساتھ جا کر ایف اے تک تعلیم حاصل کر لی۔ بھائی صاحب کے بیٹے سوائے ایک کے سب امریکہ اور کینیڈا میں مقیم ہیں۔ پاکستان میں رہنے والے بیٹے مکرم محمد انعام صاحب شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین میں چیف انجینئر اور ڈپٹی جنرل مینیجر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد شفیع نے مخالفت بھی خوب جھیلی۔ 1953ء میں جب کہ بھائی صاحب کے ابھی صرف دو ہی بچے تھے۔ رات بارہ بجے ننگے سر، ننگے پاؤں دونوں بچوں کو لے کھلے دروازے چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ بچوں کو لے کر چھپتے چھپاتے موضع راجہ میں اپنے ایک غیر احمدی دوست کے پاس جو وہاں کا نمبردار تھا۔ آ کر پناہ لی۔ پیچھے گھر کے دروازے وغیرہ بھائی صاحب کے نوکر نے بند کئے۔ آپ پورے تین ماہ گھر سے باہر رہے۔

گاؤں والوں کے پیغام آتے کہ آپ احمدیت سے وقتی طور پر لاتعلقی کا اعلان کر دیں اور آپ واپس آ کر اپنا کام شروع کریں۔ مگر دونوں میاں بیوی نے ان کے اس ہمدردانہ رویہ کو ٹھکرا دیا۔ یہ تین ماہ اپنے احمدی دوستوں یعنی قیام پور اور بیداد پور میں غریب الوطنی میں گزارے جب حالات درست ہوئے تو واپس آ گئے۔

اسی طرح 1974ء میں ہوا۔ مخالف احمدیت نے گھر کو آگ لگا دی۔ مگر ہمسایوں نے جلد ہی آگ پر قابو پا لیا۔ مکان کا زیادہ نقصان نہ ہوا۔ بھائی صاحب کو اس دفعہ بھی ہجرت کرنا پڑی کچھ عرصہ بعد بھائی صاحب پھر واپس سادھوکی آ گئے۔

بھائی صاحب یوں تو واقف زندگی نہ تھے۔ مگر تمام زندگی خدمت دین میں وقف ہی رہی۔ جماعت سادھوکی کے تاحیات صدر رہے۔ بلکہ امیر حلقہ بھی مقرر ہوئے۔ جماعتی خدمات اور جان لیوا امتحانات میں کامیابی کو خدا تعالیٰ نے قبول فرماتے ہوئے ان گنت نعمتوں سے نوازا۔ سب سے بڑی نعمت فرمانبردار اور دیندار اولاد ہوتی ہے۔ جو بفضل خدا سب کے سب خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔

20 جنوری 1998ء کو وفات پائی بہشتی مقبرہ میں آسودہ خاک ہیں۔ مولا کریم میرے بھائی صاحب کو جنت الفردوس کے اعلیٰ ترین درجات سے نوازتا چلا جائے ان کی اولاد کو اور ہم سب عزیزوں کو صبر دے اور ان کے نیک نمونہ اور خدمت دین۔ خدمت انسانیت کے جذبہ کو اپنے اندر اور اپنی اولاد در اولاد کے اندر قائم رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مولسری

(Mimusops)

یہ ایک سدا بہار پودا ہے جسے گھروں اور باغات میں آرائش کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ مولسری پھول سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ بسا اوقات اس کی اونچائی 25 فٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ مولسری کا پودا سال کے سال یا موسم کے موسم کاشت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ پودا ایک بار کاشت کرنے سے پھولوں کے حصول اور آرائش کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں مولسری کا پودا اکثر کاشت کیا جاتا ہے لیکن اس آرائشی پودے کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم رانا منظور احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم رانا مقصود احمد صاحب و محترمہ قانتہ مقصود صاحبہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 17۔اپریل 2007ء کو پہلے فرزند سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بابرکت تحریک وقف نو میں منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود کا نام اعلین احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور محترمہ جمیلہ بیگم رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اوکاڑہ کا نواسہ ہے۔ نومولود حضرت مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کیلئے قرۃ العین اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میاں ناصر احمد غالب صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب کافی عرصہ سے علیل ہیں۔ بلڈ پریشر اور شوگر کی بیماری میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری شاہد محمود صاحب آڈیٹر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پی آئی سی ہسپتال لاہور میں انجیوگرافی ہوئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شریف احمد باجوہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خالہ جان محترمہ سعیدہ صاحبہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان
ربوہ سے ملتان اقبال سنز A/C-VCR
اب ہر روز روانگی لاری اڈا سے صبح 7-30 بجے
واپسی ملتان سے سہ پہر 3-00 بجے
رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
فون: 0476-211222 – 0345-7874222

آرڈیننس فیکٹری

واہ کے مقام پر واقع پاکستان آرڈیننس فیکٹری، پاکستان کا وہ اہم ترین صنعتی ادارہ ہے جہاں پاکستان کی مسلح افواج کی ضروریات کے لئے اہم اسلحہ تیار کیا جاتا ہے۔ اس فیکٹری کی تعمیر کا آغاز 2 مئی 1949ء کو ہوا تھا اور تکمیل 1952ء میں ہوئی تھی۔

پاکستان آرڈیننس فیکٹری تین یونٹوں پر مشتمل ہے۔ یعنی انجینئرنگ فیکٹریز، ایکسپلوژو فیکٹریز اور فلنگ فیکٹریز۔

انجینئرنگ فیکٹریز میں ہلکے ہتھیار اور ان کا اسلحہ، شیل، کارٹرج کیس، آرٹلری اور ایئر کرافٹ ایمونیشن کے لئے فیوز اور پرائمر، مارٹر بم، ایئر کرافٹ بم، دستی بم اور میزائل وغیرہ تیار ہوتے ہیں۔ یہ فیکٹریاں مکمل مصنوعات تیار کرتی ہیں اور اس کے لئے ان کے پاس جملہ سہولتیں موجود ہیں۔ جن میں آئرن اینڈ سٹیل فاؤنڈریز، براس فاؤنڈریز اینڈ رولنگ ملز، فورجنگ شاپ، میٹلر جیکل لیبارٹری، ٹول رومز اور ڈیزائن کے دفاتر شامل ہیں۔

ایکسپلوژو فیکٹریز میں کئی قسم کے ہائی ایکسپلوژو، پلاسٹک ایکسپلوژو پراپیلنٹ اور گن پاؤڈر تیار کرنے والے مختلف پلانٹ شامل ہیں۔ جو مسلح افواج کی گولہ بارود کی تمام ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

جبکہ فلنگ فیکٹریز میں ہر قسم کے ابتدائی ایکسپلوژو تیار کرنے کے علاوہ دھات کے خولوں میں مختلف اقسام کی بارود بھرنے اور ہر طرح کی ایمونیشن کی اسمبلی کا کام کیا جاتا ہے۔

واہ کے مقام پر واقع یہ آرڈیننس فیکٹری پاکستان کی دفاعی ضروریات پورا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے اور یوں پاکستان کی تعمیر و ترقی کا ایک روشن مینارہ بن چکی ہے۔

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا۔ یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات - اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

ہر قسم کی بواسیر کیلئے زود اثر دوا
GHP-432/GH
بواسیر خونی یا بادی مقعد (پاخانے کا مقام) کے اردگرد سوزش، جلن، مقعد کے اندر چیرے سے زخم (فشر) پیپ دار زخم ناسور (فسچولہ) خارش، ایگزیما، مسوں کا باہر نکلنا خون کا آنا، جلن، درد، رگوں کا پھول جانا، آنتوں میں درد، اجابت کے وقت درد، کانچ کا نکلنا، قبض۔ دیگر بواسیر کی علامات کے علاوہ یہ دوا دوران حمل بواسیر کی شکایت کا بھی مکمل علاج ہے۔
جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ GHP-432 ہر قسم کی ابتدائی یا پرانی، اندرونی یا بیرونی بواسیر کا حتمی بلا آپریشن کامیاب ہومیو پیتھک علاج ہے۔ بہت سے پرانے مریض اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔ زیادہ پرانی بواسیر میں اس کے ساتھ GHP-32/A.B.T خون نہ رکنے ہو تو GHP-441 اور شدید قبض کی صورت میں GHP-28/P.M.T گولیوں کا استعمال اور علاج مسلسل تین ماہ تک جاری رکھنا ضروری ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

جوڑوں، پٹھوں، کمر درد کیلئے مفید ترین دوا
GHP-403/GH
پٹھوں، جوڑوں، گھٹنوں کا درد، لمبا ٹو، یعنی کمر درد، لنگڑی کا درد (عرق النساء) گردن کے پٹھوں کا کھچاؤ، پٹھوں جوڑوں کے ملحقہ رگ و ریشوں، جھلیوں وغیرہ کی سوزش اعصابی دردوں، ایڑی یا ٹخنے کی ہڈی کے درد اور سوزش کیلئے نہایت موثر دوا ہے۔ GHP-403 یورک ایسڈ کو تحلیل اور خارج کر کے متعلقہ تمام تکلیف دہ امراض سے تیزی کے ساتھ نمایاں طور پر نجات دلاتی ہے یہ کامیاب نتائج اس کے فارمولے میں شامل جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز کے گوناں گو اجزاء کی خصوصیات کی بناء پر حاصل ہوتے ہیں۔ الغرض یہ دوا جوڑوں، پٹھوں، گھٹنوں اور کمر درد کیلئے ایک بہترین دوا ہے۔ شدید سوزش کیلئے GHP-344 ریڑھ کے مہروں میں نقص اور ہڈیوں میں خرابی کیلئے GHP-204 اور کمزوری کیلئے GHP530 اس کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے جلد آرام آتا ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

چہرے کی صفائی کیلئے مجرب دوا
GHP-437/GH
جسمانی نشوونما کے ذمہ دار غدودوں کے فعل کی بے قاعدگی کی وجہ سے جگر اور گردوں کے نظام میں خرابی، چٹ پٹی، گرم اور میٹھی غذا اور خشک میوہ جات کا زیادہ استعمال ناقص کریم، پاؤڈر، لوشن اور صابن کے مضر اثرات کی وجہ سے نوجوان لڑکے، لڑکیوں کے چہرے پر اور گردن پر پھنسیاں، کیل، مہاسے نکل آتے ہیں یا سیاہ داغ (چھائیاں) اور تل بن جاتے ہیں۔ GHP-437 کے متوازن اور زود اثر فارمولے میں ایسے زود اثر اجزاء شامل کئے گئے ہیں جو سن بلوغت کے دوران چہرے کے دانوں کی سوزش، درد، پیپ پڑنا، چھلکے اترنا وغیرہ بالکل ختم کر کے چہرے کے داغ دھبوں کو ہمیشہ کیلئے دور کر دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ GHP-466, GHP512 ملا کر استعمال کرنے سے صالح خون پیدا ہو کر چہرے پر دلکشی اور خوبصورتی آجاتی ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

گردے و مثانہ کی پتھری، درد کیلئے مخصوص دوا
GHP-406/GH
تجربات نے ثابت کیا ہے کہ تمام پتھریوں میں کیلشیم آگزیلیٹ کی پتھری سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے GHP-406 کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ کیلشیم آگزیلیٹ کے علاوہ ہر قسم کی پتھریوں کو گردہ و مثانہ میں کیمیائی اثر سے آہستہ آہستہ ریزہ ریزہ کر کے یا گھلا کر پیشاب کے ذریعے ذرات کی شکل میں خارج کر دیتی ہے اور مریض کو آپریشن کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نیز یہ آئندہ پتھریوں کے بننے کے عمل کو روکنے کیلئے بھی اکسیر ہے اس کے علاوہ گردوں و مثانے کے دوسرے امراض، ورم، سوزش، سوجن، درد، پیشاب کی ناقابل برداشت حاجت، جلن، پیشاب میں خون، رسوب، دھات، البیومن، رکاوٹ، قطرہ قطرہ آنا، یکا یک بار بار اور دھار چھوٹی کمزور منقسم ہو، پیشاب کی نالی مفلوج ہو، یورک ایسڈ بننے کا رجحان ہو، ان سب تکالیف کو دور کرنے کیلئے انتہائی مفید ہے۔ الغرض یہ دوا بغیر آپریشن پتھری سے نجات دلانے میں خاص اثر رکھتی ہے اور گردوں میں جادو کا سا کام کرتی ہے۔
رعایتی قیمت 25ML=/125 روپے 120ML=/500 روپے

اس کے علاوہ جرمن سیل بند منفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، جڑی بوٹی، کا کیشیا سپیشل، ٹی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے موثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ "صحت اور علاج" مفت حاصل کریں
"تعطیل بروز جمعۃ المبارک"

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399

ربوہ میں طلوع وغروب 2 مئی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

قیمت سب سے کم ☆ فرق کس سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793، فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comsct.net.pk

گارڈر، سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک جھنگ بازار فیصل آباد

البشیر۔ اب اور بھی اٹریکشن ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چنیوٹ فون 049-4423173
ربوہ 047-6214510

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

فخریہ پیشکش
بجلی کا نعم البدل (کنورٹر پیکج)
وارنٹی کے ساتھ
مکمل 500.w کنورٹر بمعہ بیٹری فٹنگ گارنٹی بعد از فروخت فری سروس -/10500 روپے
ربوہ میں ڈاولینس کے باختیار ڈیلر۔ سپلٹ ڈاولینس اے سی کی تمام ورائٹی موجود ہے۔
طالب دعا: سمیع اللہ۔ فضل الٰہی طاہر
نیو ربوہ الیکٹرونکس
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور، ہنڈائی
ڈائسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

نادر موقع
فیصل آباد اور گردونواح میں رہنے والے فارغ طلباء ریفریجریٹر، ائیرکنڈیشنر (کمرشل + انڈسٹریل)
کا ٹیکنیکل کام سیکھ کر اپنا مستقبل سنواریں، رہائش کھانا اور آنے جانے کا خرچہ فری
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 0300-6652912، 0300-2635374
دی پبلک کولنگ سنٹر
طالب دعا: فضل الٰہی طاہر
نیز ہر قسم کے نئے ائیرکنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز خریدنے کیلئے رابطہ کریں

سپیشل آفر: -/4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائیرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ سیاکہ لنڈا لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

دھماکہ آفر
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فخر الیکٹرونکس
گرمیوں کا تحفہ
سپلٹ اے سی لگوائیں، ٹھنڈک کے ساتھ کم قیمت کا مزہ اٹھائیں۔ سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، روم کولر، مائیکروویو اوون، گیزر اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔ سپلٹ اے سی کی انسٹالیشن -/800 روپے میں کروائیں۔ نیز اپنے اے سی، واشنگ مشین، کوکنگ رینج اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں۔
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347,7239347,7354873
موبائل: 0300-4847216,0300-9403614
اب صرف مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیوسیٹ (Neo Sat) ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 روپے میں

سپیشل شادی پیکج
احمدی احباب کیلئے
ڈبل ڈور ریفریجریٹر 12CFT
21" T.V کلر LG/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکروویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (فری ہوم ڈیلیوری لاہور میں)
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1 ۔۔۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

CPL-29FD

Future Race Academy Rabwah

* For the best future of your children

Admission Opened In Following Classes

* NURSERY * K.G * ONE

1- Admission is free for first fifty students
2- Limited Seats 3- It is Guaranted that:-
No Burdan of bags. No homework. No Tution
4- Office Timing 9:00 To 12:00

Address:-
14/18 Darul Sadar East Behind Fazal-e-Omer Hospital

To contact us
0333-6717195

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A ۔۔۔ فیصل ٹاؤن۔ لاہور

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre
Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad